



## سوال

(168) عذابِ قبر کی حقیقت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ عذابِ قبر کی کوئی حقیقت نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حساب و کتاب کے لئے قیامت کا دن رکھا ہے، اس دن میں لوگوں کا حساب ہو جائے گا تو پھر جزا و سزا کا معاملہ شروع ہوگا جب تک حساب و کتاب نہیں ہو جاتا اس وقت تک نہ کوئی سزا ہے نہ جزا قبر صرف مردوں کو دفن کرنے کے لئے ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ عذابِ قبر کے متعلق قرآن و حدیث کے مطابق ہماری راہنمائی فرمائیں، واضح رہے کہ جن لوگوں کا موقف بیان ہوا ہے ان کا کہنا ہے کہ عذابِ قبر سے متعلق احادیث صحیح نہیں ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں عذابِ قبر کے متعلق ایک عنوان قائم کیا ہے، اس کے تحت ایک حدیث لاتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک یہودی عورت آئی اور عذابِ قبر کا تذکرہ کرتے ہوئے ذکر کیا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ”عذابِ قبر برحق ہے۔“ [صحیح بخاری، الجنازہ: ۱۳۷۲]

اس کے علاوہ امام بخاری رحمہ اللہ نے متعدد احادیث کا حوالہ دیا ہے جن میں عذابِ قبر کی صراحت ہے لیکن سوال میں جن لوگوں کا حوالہ دیا گیا ہے وہ احادیث کے منکر ہیں کیونکہ یہ ان کے موقف کے خلاف ہیں اس لیے ایسے لوگوں کیساتھ جزوی مسائل میں الجھنے کی بجائے بنیادی مسئلہ پر بات کرنی چاہیے کہ حدیث کی کیا حیثیت ہے؟ کیا اس کی بنیاد وحی پر مبنی ہے؟ کیا ان کے بغیر تمام شریعت کو صرف قرآن پاک سے ثابت کیا جاسکتا ہے چونکہ سوال عذابِ قبر کے متعلق ہے، وہ بھی ان لوگوں کے حوالہ سے جو صحیح احادیث کو نہیں ملتے، اس لئے ہم اسے قرآن سے ثابت کرتے ہیں، اختصار کے پیش نظر صرف ایک آیت پیش خدمت ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے تو اس سلسلہ میں متعدد آیات کا حوالہ دیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”اور آل فرعون خود ہی برے عذاب میں گھرنے وہ صبح و شام آگ پر پیش کیے جاتے ہیں۔“

اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو (حکم) ہوگا کہ آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔“ [۳۰/ المؤمن: ۳۶]

اس آیت میں صراحت ہے کہ آل فرعون کے غرق ہونے کے دن سے لے کر قیامت تک ان کی ارواح کو ہر روز صبح و شام اس دوزخ پر لاکھڑا کیا جاتا ہے، جس میں وہ قیامت کے دن اپنے جسموں سمیت داخل ہونے والے ہیں۔ موت سے قیامت تک کا عرصہ ”برزخ“ کہلاتا ہے اور یہ قبر کے جملہ مراحل ہیں۔ اس آیت کریمہ میں عذابِ برزخ، دوسرے الفاظ

